شریعت و طریقت

تسہیل

مقال عرفا با عزاز شرع و علما

تصنیف

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت
مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ عنہ

تسہیل

مولانا مفتی محمد قاسم عطاری مدظلہ عالی

ناشر:

المدینۃ العلمیۃ

پی او بکس 18752، کراچی، پاکستان، ای میل: ilmia26@hotmail.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: مقال عرفا باعزاز شرع وعلما ۱۳۲۷ھ

مصنف: امام اہل سنت امام احمد رضا خاں

تسہیل : شریعت وطریقت

مؤلف: مولانا مفتی قاسم عطاری مدظلہ العالی

تعداد: 1000

ایڈیشن: باراول

سن طباعت: شوال المکرم ۱۴۲۴ھ، دسمبر ۲۰۰۳ء

ناشر: **المدینۃ العلمیہ**

مکتبۃ المدینہ کی سات شاخیں:

(1) مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

(2) مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

(3) مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

(4) مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

(5) مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

(6) مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد

(7) مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

www.dawateislami.net

آیت۴۴) ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ربانی ہونے کی وجہ اور ربانیوں کی صفات اسی قدر بیان فرمائی کہ کتاب پڑھنا پڑھانا اس کے احکام سے خبر دار ہونا۔ اس کی نگہداشت رکھنا اور اس کے ساتھ حکم کرنا۔ اب اگر ان صفات کو بغور دیکھیں تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ یہ صفات علمائے شریعت کے اندر پائی جاتی ہیں جب ان میں یہ صفات پائی جاتی ہیں تو وہ ضرور ربانی ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں ''ربانی فقہاء مدرسین ہیں'' (الدر المنثور ص ۲۵۰/۴ مطبوعہ مصر) نیز وہ اور ان کے شاگرد حضرت امام مجاہد و امام سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں ''ربانی عالم فقیہ کو کہتے ہیں'' (الدر المنثور ص ۲۵۱/۲ مطبوعہ بیروت)

۸: منافق کی ایک خصلت: جب اللہ عزوجل نے علمائے شریعت کو اپنا چنا ہوا بندہ فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہیں اپنا وارث، اپنا خلیفہ، اپنا جانشین فرماتے ہیں تو انہیں شیطان کہنا جیسا کہ عمرو نے کہا، شیطان ہی کا کام ہوسکتا ہے یا اس کی اولاد میں سے کسی منافق خبیث کا اور ایسے لوگوں کو منافق میں نہیں کہتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ''تین شخصوں کے حق کو ہلکا نہ جانے گا مگر منافق اور منافق بھی کونسا کھلا منافق (وہ تین اشخاص یہ ہیں) ایک بوڑھا مسلمان جسے اسلام ہی میں بڑھاپا آیا دوسرا عالم دین تیسرا بادشاہ مسلمان عادل'' (طبرانی) نیز نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ''لوگوں پر زیادتی نہ کرے گا مگر ولد الزنا یا وہ جس میں اس کی کوئی رگ ہو'' (طبرانی فی الکبیر) جب عام لوگوں پر زیادتی کا یہ حکم ہے تو علماء کی شان تو بہت بلند و بالا ہے ان پر زیادتی کرنے والے کے لئے تو حکم اور زیادہ سخت ہوگا۔ بلکہ حدیث میں لفظ ناس (انسان) ہے اور صحیح معنوں میں انسان علماء ہی ہیں

www.dawateislami.net